INTERNATIONAL
THE NEWS
Saturday, July 11, 2026

ABAD welcomes Nasla Tower verdict

Calls for compensation for affected families

By our correspondent

KARACHI: Chairperson of Association of Builders and Developers (ABAD) Mohammad Hassan Bakshi has welcomed the Federal Constitutional Court's decision on Nasla Tower, saying that despite an eight-year delay, the verdict has provided a clear legal direction for future cases.

Bakshi said he hoped courts will ensure that all legal requirements are fulfilled before issuing judgments. He added that globally, judicial proceedings are conducted within a complete and organised legal framework.

"Nasla Tower affectees passed away while waiting for justice," Bakshi said, adding that similar decisions have also been issued in cases involving Royal Park Apartments.

He urged governments to take steps to compensate the affected residents and called on the former chief justice who ordered the demolition of Nasla Tower to apologise to the residents, saying such an acknowledgement can help future officeholders learn from the episode.

"Accepting a mistake does not make a person smaller; rather, it helps pave the way for providing relief to victims," Bakshi said.

He said the demolition order has kept the construction industry stagnant for a prolonged period and expressed hope that future courts will follow the legal principles outlined in the latest verdict.

Bakshi also stressed that suo motu powers should not be misused, warning that incorrect decisions could set back a country and its people by years.

"We believe judicial injustice was done to 44 families," he said.

The ABAD chairperson thanked former Sindh housing minister Saeed Ghani for opposing the demolition of Nasla Tower at the time.

He also congratulated ABAD members who faced baton charges and imprisonment while supporting the affected residents.

I

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کراچی

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

ہفتہ 25 محرم الحرام 1448ھ 11 جولائی 2026ء

سابق چیف جسٹس معذرت کریں ٹاور دوبارہ تعمیر کرینگے: چیئرمین آباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بلڈرز ڈویلپرز کی تنظیم آباد کے چیئرمین محمد حسن (باقی صفحہ 5۔نمبر 15)

15 چیئرمین آباد

بخشی نے نسلہ ٹاور کے حوالے سے آئینی عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ سابق چیف جسٹس گلزار احمد کو اپنے فیصلے پر معذرت کرنی چاہیے کیونکہ معذرت کرنے سے ان کا قد چھوٹا نہیں بلکہ بڑا ہوگا، حسن بخشی نے اعلان کیا ہے کہ آباد نسلہ ٹاور کی زمین خرید کر وہاں دوبارہ عمارت تعمیر کرے گا تاکہ متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی ممکن بنائی جا سکے۔

روزنامہ
قائداعظمؒ کے فرمان پر شروع ہونے والا پہلا اردو اخبار
DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI
نوائے وقت کراچی
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور، کراچی، راولپنڈی/ اسلام آباد، ملتان، کوئٹہ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے
ہفتہ، 25 محرم الحرام 1448ھ 11 جولائی 2026ء، 27 ہاڑ 2083 ب

نسلہ ٹاور مسماری کا حکم واپس، عدالتیں غیر ضروری معاملات میں مداخلت نہ کریں: آئینی عدالت

غیر قانونی تعمیرات کیخلاف کارروائی کا اختیار عدلیہ نہیں، صوبائی حکومت کا ہے، سپریم کورٹ نے آگے بڑھ کر وسیع احکامات جاری کیے

عدالت کا مقصد غیر قانونی تعمیرات کو تحفظ دینا نہیں، صرف قانون کے مطابق کارروائی کو یقینی بنانا ہے، جسٹس ارشد شاہ، بلڈرز اینڈ ڈویلپرز کا نسلہ ٹاور دوبارہ تعمیر کرنے کا اعلان

اسلام آباد+کراچی (نوائے وقت رپورٹ+سٹاف رپورٹر) وفاقی آئینی عدالت نے نسلہ ٹاور کی مسماری کا سبب بننے والے سپریم کورٹ کے 2018 اور 2019 کے احکامات واپس لے لیے۔ عدالت نے قرار دیا کہ غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کا اختیار بنیادی طور پر صوبائی حکومت کا ہے، عدلیہ کا نہیں۔ عدالتیں اپنے سامنے موجود صفحہ 10 پر بقیہ نمبر 19

بقیہ 19 | آئینی عدالت

تنازع تک محدود رہیں، غیر ضروری معاملات میں مداخلت نہ کریں۔ وفاقی آئینی عدالت نے فیصلے میں کہا کہ سپریم کورٹ نے زیرِ سماعت مقدمے سے آگے بڑھ کر وسیع احکامات جاری کیے۔ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کی رپورٹس کی بنیاد پر قانونی تقاضے پورے کیے بغیر مسماری کے احکامات نہیں دیے جا سکتے۔ منصفانہ قانونی کارروائی (ڈیو پروسیس) ہر مقدمے میں لازمی آئینی تقاضا ہے۔ مزید یہ کہ عدالت کا مقصد غیر قانونی تعمیرات کو قانونی تحفظ دینا نہیں، صرف قانون کے مطابق کارروائی کو یقینی بنانا ہے۔ عدالت کے مطابق کراچی میں غیر قانونی تعمیرات سے نمٹنے کے لیے مؤثر قانونی نظام اور متعلقہ ادارے پہلے سے موجود ہیں۔ سندھ حکومت اور متعلقہ ادارے غیر قانونی تعمیرات کی نگرانی اور کارروائی کے آئینی وقانونی طور پر پابند ہیں۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ وفاقی آئینی عدالت نے 21 دسمبر 2018 اور 22 جنوری 2019 کے سپریم کورٹ کے احکامات اور ان کے تحت ہونے والی کارروائیاں واپس لے لیں۔ جسٹس سید ارشد حسین شاہ نے فیصلے میں اضافی نوٹ میں لکھا کہ شہریوں کے بنیادی حقوق اور عوامی سہولیات کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ پارکس، کھیل کے میدان، گرین بیلٹس، فٹ پاتھ، ساحل اور دیگر عوامی مقامات کو غیر قانونی قبضوں اور تبدیلیوں سے محفوظ رکھا جائے۔ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز نے آئینی عدالت کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے زمین خرید کر دوبارہ نسلہ ٹار تعمیر کرنے کا اعلان کر دیا۔

روزنامہ
جسارت
کراچی
بانی: چوہدری غلام محمد مرحوم
www.jasarat.com
ہفتہ 25 محرم الحرام 1448ھ 11 جولائی 2026ء

چیئرمین آباد کا نسلہ ٹاور دوبارہ تعمیر کرنے کا اعلان

جسٹس (ر) گلزار کو نسلہ ٹاور منہدم کرنے پر معافی مانگیں، محمد حسن بخشی

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) نے آئینی عدالت کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے زمین خرید کر دوبارہ نسلہ ٹاور تعمیر کرنے کا اعلان کر دیا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے انصاف کی فتح قرار دیا ہے اور متاثرین کے نقصانات کے فوری و مکمل ازالے سمیت

باقی صفحہ 7 نمبر 14

بقیہ 14 چیئرمین آباد

تعمیراتی شعبے کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آباد اس زمین کو خرید کر دوبارہ نسلہ ٹاور تعمیر کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ سابق چیف جسٹس گلزار احمد کو اپنے اس فیصلے پر معافی مانگنی چاہیے کیونکہ معافی مانگنے سے ان کا قد چھوٹا نہیں بلکہ بڑا ہوگا اور اس سے 45 متاثرہ خاندانوں کی دادرسی ہوسکے گی۔ محمد حسن بخشی نے نشاندہی کی کہ نسلہ ٹاور کی مسماری سے کراچی کا پورا تعمیراتی کاروبار جمود کا شکار ہوگیا تھا اور صنعت کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا۔ چیئرمین آباد نے مطالبہ کیا کہ اب نسلہ ٹاور کی قیمتی زمین فروخت کر کے متاثرہ الاٹیز کے نقصانات کا فوری اور مکمل ازالہ کیا جائے اور اس مقصد کے لیے وفاقی و سندھ حکومت کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی قائم کی جائے، جس میں دونوں حکومتیں بھی اپنا مالی حصہ ڈال کر متاثرین کو فوری ریلیف فراہم کریں۔

Daily UMMAT Karachi.
روزنامہ امت کراچی
ہفتہ 11 جولائی 2026ء

عمارتوں کی زمین بیچ کر متاثرین کو رقم دی جائے۔ آباد مطالبہ

فیصلہ خوش آئند ہے۔ حکومت۔ جسٹس گلزار بھی متاثرین کی دادرسی کریں۔ فیصلے نے مستقبل کی سمت متعین کردی۔ حسن بخشی کی ”امت“ سے گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) آباد کے چیئرمین حسن بخشی نے ”امت“ کو بتایا کہ وفاقی آئینی عدالت کا فیصلہ خوش آئند ہے جبکہ 5 سال بعد یہ فیصلہ آیا ہے، سپریم کورٹ کے احکامات سے متاثرین کو مالی نقصان اٹھانا پڑا جبکہ سپریم کورٹ کا یہ ڈومین ہی نہیں تھا ۔ڈومین سے ہٹ کر نسلہ ٹاور سمیت دیگر عمارتوں کی مسماری کے فیصلہ دیا گیا تھا، اصل کیس لیاری کی ایک عمارت کا تھا اور سپریم کورٹ کو اس ایک عمارت پر فیصلہ دینا چاہیئے تھا۔ ججز (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 9)

بقیہ نمبر 9 | آباد مطالبہ

صاحبان بھی انسان ہیں ان سے بھی غلطی ہو سکتی ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ کوئی بھی معاملہ ہو پہلے لوئر کورٹ میں چلتا ہے اس کا فیصلے آنے کے بعد ہائی کورٹ اور پھر آخر میں سپریم کورٹ جاتا ہے، ان تمام مراحل میں یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ کہیں کسی جگہ انصاف میں کمی تو نہیں رہ گئی، تاہم سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ دے دیا تھا اور سابق چیف جسٹس گلزار احمد نے ڈومین سے بڑھ کر فیصلہ دیا، وفاقی آئینی عدالت کا فیصلہ آگیا ہے، اب نسلہ ٹاور سمیت دیگر عمارتوں کی زمین فروخت کی جائے اور اس آنے والی رقم متاثرین میں فراہم کی جائے، رقم کم ملتی ہے تو اس میں حکومت اپنا حصہ ڈالے اور جسٹس گلزار بھی اس میں اپنا حصہ ڈالیں تا کہ متاثرین کی داد رسی ہو سکے ۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے میں لکھا ہے کہ باقی کی کارروائی قانون کے مطابق کی جائے، اب تعمیرات مسماری کے نقصان، لیز دسب لیز، کمپنسیشن سمیت جو بھی معاملات ہیں قانون کے مطابق کئے جاسکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نسلہ ٹاور سے متعلق وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں، 7 سال کی تاخیر کے باوجود فیصلے نے مستقبل کے لیے ایک واضح قانونی سمت متعین کردی، امید ہے آئندہ عدالتیں تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے فیصلے کریں گی، دنیا بھر میں عدالتی کارروائی سے قبل ایک مکمل اور منظم قانونی نظام موجود ہوتا ہے، نسلہ ٹاور کے متاثرین انصاف کے انتظار میں دنیا سے رخصت ہو گئے، نسلہ ٹاور اور رائل پارک اپارٹمنٹ سے متعلق ایک ہی نوعیت کے فیصلے دیئے گئے تھے، حکومتیں نسلہ ٹاور کے متاثرین کے نقصانات کے ازالے کے لیے اپنا کردار ادا کریں، سابق چیف جسٹس نسلہ ٹاور کے مکینوں سے معافی مانگیں تا کہ آئندہ عہدیدار اس سے سبق حاصل کریں، غلطی تسلیم کرنے سے انسان چھوٹا نہیں ہوتا بلکہ متاثرین کی دادرسی کا راستہ ہموار ہوتا ہے، نسلہ ٹاور کو گرانے کے فیصلے سے تعمیراتی صنعت طویل عرصے تک جمود کا شکار رہی، امید ہے آئندہ عدالتیں آج متعین کی گئی قانونی سمت پر عمل درآمد کریں گی، ازخود نوٹس کے اختیار کا ناجائز استعمال نہیں ہونا چاہیے، چند غلط فیصلے ملک وقوم کو کئی برس پیچھے دھکیل دیتے ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ 44 خاندانوں کے ساتھ عدالتی ناانصافی ہوئی، اس وقت کے صوبائی وزیر ہاؤسنگ سعید غنی کے شکر گزار ہیں جنہوں نے نسلہ ٹاور گرانے سے

کراچی، لاہور، ملتان، اسلام آباد، راولپنڈی اور گوجرانوالہ سے بیک وقت اشاعت

www.jehanpakistan.pk

ABC CERTIFIED
MEMBER APNS, CPNE

روزنامہ
ایڈیٹر انچیف اویس رؤف
جہان پاکستان
کراچی

ہفتہ، 25 محرم الحرام 1448ھ 11 جولائی 2026ء

نسلہ ٹاور کی مسماری 44 خاندانوں کا جوڈیشل مرڈر تھا، چیئرمین آباد

فلیٹس کے کئی مکین انصاف کے انتظار میں دنیا سے رخصت، تعمیراتی صنعت جمود کا شکار ہوگئی

بڑی کرسی پر بیٹھے شخص سے کوئی غلطی ہو جائے تو وہ معذرت اور ازالے کی کوشش کرے، حسن بخشی

کراچی (رپورٹ: عبدالستار آزاد) چیئرمین آباد حسن بخشی نے وفاقی آئینی عدالت کے نسلہ ٹاور کیس سے متعلق فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج وفاقی آئینی عدالت نے جو فیصلہ دیا ہے، ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ بالکل صحیح وقت پر صحیح فیصلہ ہوا ہے۔ اگرچہ اس فیصلے کے آنے میں آٹھ سال کی تاخیر ہوئی، تاہم اس سے ایک سمت کا تعین ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب کوئی بھی عدالت قانونی تقاضے پورے (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 48)

بقیہ 48

عدالتی نظام

کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں دے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ججز بھی انسان ہیں اور انسان سے غلطی ہوسکتی ہے، اسی لیے دنیا نے اجتماعی دانش (Collective Wisdom) کے تحت عدالتی نظام قائم کیا ہے، جہاں پہلے کیس نچلی عدالت میں جاتا ہے، اس پر جرح ہوتی ہے، شواہد پیش کیے جاتے ہیں، پھر فیصلے سے متاثرہ فریق ہائی کورٹ جاتا ہے اور ہائی کورٹ کے فیصلے سے متاثرہ فریق سپریم کورٹ سے رجوع کرتا ہے، جہاں سپریم کورٹ کا فیصلہ آخری ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ غلطی انسان سے ہوسکتی ہے اور جج بھی انسان ہے، اس سے بھی غلطی ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نسلہ ٹاور تقریباً پندرہ منزلہ عمارت تھی، جس میں چار پارکنگ فلور اور گیارہ رہائشی فلورز تھے، جبکہ اس میں 44 فلیٹس موجود تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان فلیٹس کے کئی مکین انصاف کا انتظار کرتے کرتے دنیا سے رخصت ہوگئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ صرف نسلہ ٹاور کا معاملہ نہیں تھا بلکہ آباد کے ایک اور رکن کا منصوبہ رائل پارک بھی اسی طرح متاثر ہوا، جس کے ساتھ بھی سابق چیف جسٹس گلزار احمد کے دور میں یہی ہوا۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ان منصوبوں کی زمین فروخت کرکے متاثرین کو مالی طور پر معاوضہ دیا جائے۔ جو رقم کم پڑے، اس میں وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت اپنا اپنا حصہ ڈالیں۔

ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا کراچی
روزنامہ دنیا کراچی، ہفتہ 11 جولائی 2026ء

آباد کا نسلہ ٹاور کی زمین خریدنے دوبارہ عمارت تعمیر کرنے کا اعلان

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (باقی صفحہ 7۔نمبر 30)

بقیہ نمبر 30 آباد، اعلان

آف پاکستان (آباد) نے نسلہ ٹاور کی زمین خریدنے اور اس پر دوبارہ عمارت تعمیر کرنے کا اعلان کر دیا۔ ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا کہ عدالتی فیصلہ خوش آئند ہے، لیکن نسلہ ٹاور کے متاثرین کو آج تک معاوضہ نہیں ملا، اگر کوئی غلطی ہوئی ہے تو اس کو سدھارنا چاہیے، عمارت کی زمین کو بیچ کر اب متاثرین کو ادائیگیاں کرنی چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماضی میں چیف جسٹس گلزار احمد کو اس فیصلے سے پہلے سمجھانے کی کوشش کی گئی تھی، ملکی اداروں اور وزیراعظم آفس سے بھی سمجھانے کی کوشش کی گئی تھی۔ چیئرمین آباد نے اعلان کیا کہ عمارت کی زمین کو آباد خریدے گا اور نسلہ ٹاور دوبارہ بنائیں گے۔

The Daily **AGHAZ** Karachi

روزنامہ

آغاز کراچی

بانی: محمد عمر فاروقی

چیف ایڈیٹر انور فاروقی

قیمت 25 روپے

ہفتہ 25 محرم الحرام 1448ھ 11 جولائی 2026

نسلہ ٹاور سے متعلق فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں، حسن بخشی

حکومتیں نسلہ ٹاور کے متاثرین کے نقصانات کے ازالے کیلئے اپنا کردار ادا کریں

ججز کو ازخود نوٹس کے اختیار کا ناجائز استعمال نہیں ہونا چاہیے، چیئرمین آباد کا ردعمل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے کہا ہے کہ نسلہ ٹاور سے متعلق وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں، آٹھ سال کی تاخیر کے باوجود فیصلے نے مستقبل کے لیے ایک واضح قانونی سمت متعین کردی، امید ہے آئندہ عدالتیں تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے فیصلے کریں گی، حسن بخشی نے کہا

(بقیہ نمبر 09 صفحہ 2 پر)

بقیہ 9

کہ دنیا بھر میں عدالتی کارروائی سے قبل ایک مکمل اور منظم قانونی نظام موجود ہوتا ہے، نسلہ ٹاور کے متاثرین انصاف کے انتظار میں دنیا سے رخصت ہوگئے، نسلہ ٹاور اور رائل پارک اپارٹمنٹ سے متعلق ایک ہی نوعیت کے فیصلے دیے گئے تھے، انہوں نے کہا کہ حکومتیں نسلہ ٹاور کے متاثرین کے نقصانات کے ازالے کے لیے اپنا کردار ادا کریں، اور سابق چیف جسٹس نسلہ ٹاور کے مکینوں سے معافی مانگیں تاکہ آئندہ عہدیدار اس سے سبق حاصل کریں، ان کا کہنا تھا کہ غلطی تسلیم کرنے سے انسان چھوٹا نہیں ہوتا بلکہ متاثرین کی دادرسی کا راستہ ہموار ہوتا ہے، نسلہ ٹاور کو گرانے کے فیصلے سے تعمیراتی صنعت طویل عرصے تک جمود کا شکار رہی، حسن بخشی نے کہا کہ امید ہے آئندہ عدالتیں آج متعین کی گئی قانونی سمت پر عمل درآمد کریں گی، انہوں نے کہا کہ چند غلط فیصلے ملک و قوم کو کئی برس پیچھے دھکیل دیتے ہیں، حسن بخشی کا کہنا تھا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ 44 خاندانوں کے ساتھ عدالتی ناانصافی ہوئی، تاہم اس وقت کے صوبائی وزیر ہاؤسنگ سعید غنی کے شکر گزار ہیں جنہوں نے نسلہ ٹاور گرانے سے انکار کیا، اور آباد کے ان اراکین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے لاٹھی چارج برداشت کیا

Daily UMMAT Karachi.
روزنامہ امت کراچی
اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ہفتہ ۲۵ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ ۱۱ر جولائی ۲۰۲۶

نسلہ ودیگر تعمیرات گرانے والوں کو سزا ملنی چاہیے۔ محسن شیخانی

عدالتی فیصلہ خوش آئند۔ دربدر مکینوں کیلئے سندھ حکومت کو کردار ادا کرنا ہوگا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وفاقی آئینی عدالت کے نسلہ ٹاور اور اس جیسی دیگر تعمیرات کے حوالے سے فیصلے سے متعلق آباد کے پیٹرن ان چیف محسن شیخانی نے کہا کہ جس وقت سپریم (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 7)

بقیہ نمبر 7 | محسن شیخانی

کورٹ میں یہ معاملہ چل رہا تھا۔ اس وقت بھی آباد ہمیشہ بتاتی رہی کہ ان تعمیرات میں کوئی بھی چیز غیر قانونی نہیں ہے اور ہم اس معاملے میں آخر تک کھڑے رہے۔ جب اسے توڑنے کا فیصلہ کیا گیا تو ان دنوں سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس نے اس وقت کے ایڈیشنل کمشنر اور کمشنر پر تعمیرات کو گرانے کے لیے دباؤ ڈالا۔ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس خود یومیہ بنیادوں پر معاملے کی نگرانی کر رہے تھے۔ افسران کو پریشرائز کیا گیا اور افسران سے رپورٹ لی اور کہا کہ اگر یہ تعمیرات نہ توڑی گئیں تو نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ پھر برق رفتاری سے مکینوں کو باہر نکالا گیا۔ صدمے سے بلڈنگ کے مالک کا انتقال ہو گیا۔ اس بلڈنگ میں بسنے والے خاندان دربدر ہو گئے۔ ہم نے سپریم کورٹ کا اس سے پہلے اتنا بڑا اقدام کبھی نہیں دیکھا۔ ہم نے ناانصافی کے خلاف احتجاج کیا تو اس میں بھی چیف جسٹس کی طرف سے پولیس اور رینجرز کو آرڈر دیے گئے کہ ان لوگوں کو احتجاج کیلئے باہر نہ آنے دیں۔ عدالت میں موجود دیگر ججز اور سینئرز کو بھی اس معاملے پر بات کرنے کی اجازت نہ دی گئی۔ اس طرح کی ذاتی تسکین بھرے عدالتی احکامات کا بھی کوئی حل ہونا چاہیے جو پوری قوم کے لیے نقصان دہ ہو۔ اب عدالت نظر ثانی کی درخواست میں فیصلہ دے اور عدالت کی غلطی کو تسلیم کرے تو جو لوگ دنیا سے جا چکے ہیں، مر کھپ گئے اور سڑکوں پر آ گئے۔ ان کی دادرسی کیسے ہوگی؟ محسن شیخانی نے کہا کہ وفاقی آئینی عدالت کا جو فیصلہ آیا ہے وہ خوش آئند ہے اور ثابت ہوا کہ جو بات آباد، الائیز اور دیگر کراچی کے متاثرین کہہ رہے تھے وہ درست تھی۔ اب عدالت نے کہا کہ یہ کام اداروں کا ہے، سپریم کورٹ کا نہیں جو کھڑے ہو کر بلڈنگ تڑوائے۔ نسلہ ٹاور اور دیگر تعمیرات کا انہدام بڑا سانحہ ہے، جس کا ازالہ نہیں کیا جا سکتا۔

اب ہمیں ان لوگوں کو ریلیف دینا ہے، جن کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے تاکہ انہیں بھی مستقبل میں یہ احساس ہو کہ اس ملک میں انصاف اب بھی موجود ہے۔ انہیں بلڈنگ بنا کر دی جائے اور اس کے متاثرین فری آف کاسٹ واپس آ کر اس میں رہائش اختیار کر سکیں۔ اس سلسلے میں آباد اور سندھ حکومت الائیز کے ساتھ مل کر کوئی کمیٹی بنائیں تاکہ اس معاملے کو احسن طریقے سے انجام دیا جا سکے۔ سندھ حکومت کو اس سلسلے میں کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ متاثرین کی دادرسی ہو سکے۔ محسن شیخانی نے کہا کہ اس پورے معاملے میں جن لوگوں کا قصور ہے انہیں بھی سزا دی جانی چاہیے تاکہ آئندہ کوئی ایسی زیادتی نہ کر سکے جیسی کراچی کے مکینوں کے ساتھ کی گئی ہے۔

روزاني
Daily AWAMI AWAZ
عوامي آواز
ڇنڇر 11 جولاءِ 2026ع 25 محرم الحرام 1448ھ

جسٽس گلزار ڪي به فيصلي تي معذرت ڪرڻ گھرجي: آباد

نسلا ٽاور ڪي ٻيهر تعمير ڪنداسين

ڪراچي (رپورٽر) بلڊرز اينڊ ڊولپرز جي ايسوسيئيشن (آباد) آئيني عدالت جي فيصلي جو استقبال ڪيو ۽ زمين خريد ڪرڻ ۽ /ڏسو صفحو 7 ڪالم 2

آباد [redacted]

نسلا ٽاور ڪي ٻيهر تعمير ڪرڻ جو اعلان ڪيو. تفصيل موجب، وفاقي آئيني عدالت ڪراچي جي مشهور نسلا ٽاور جي ڊاهڻ بابت سپريم ڪورٽ جي اڳوڻي فيصلي ڪي واپس وٺي ڇڏيو آهي. هن تاريخي ۽ بي مثال عدالتي ترقي ڪان پوءِ، سنڌ حڪومت، بلڊرز اينڊ ڊولپرز جي ايسوسيئيشن (آباد) ۽ متاثر الاٽيز فيصلي جو استقبال ڪيو آهي، ان ڪي انصاف جي فتح قرار ڏنو آهي ۽ متاثرين جي نقصان جي فوري ۽ مڪمل معاوضي ۽ تعميراتي شعبي جي بحالي جو مطالبو ڪيو آهي. هن چيو ته جسٽس گلزار ڪي به فيصلي تي معذرت ڪرڻ گھرجي. نسلا ٽاور ڪيس سپريم ڪورٽ جي پاڻمرادو نوٽيس تحت ڪراچي ۾ غير قانوني تعميرات، تجاوزات ۽ سرڪاري زمين واپس حاصل ڪرڻ جي مهم دوران سامهون آيو.

روزنامہ جوش کراچی
چیف ایڈیٹر قاسم دُرّانی
ہفتہ 11 جولائی 2026ء 25 محرم الحرام 1448ھ

آبادکا نسلہ ٹاور دوبارہ تعمیر کرنے کا اعلان

جسٹس (ر) گلزار کو نسلہ ٹاور منہدم کرنے کے فیصلے پر معذرت کرنی چاہیے، 45 خاندان دربدر ہو گئے تھے، چیئرمین آباد

کراچی (جوش نیوز) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) نے آئینی عدالت کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے زمین خرید کر دوبارہ نسلہ ٹاور تعمیر کرنے کا اعلان کر دی، بقیہ نمبر 61 صفحہ 3 پر

بقیہ نمبر ﴿روزنامہ جوش﴾ 61

تفصیلات کے مطابق وفاقی آئینی عدالت نے کراچی کے مشہورِ زمانہ نسلہ ٹاور کو مسمار کرنے سے متعلق سپریم کورٹ کا سابقہ فیصلہ واپس لے لیا، اس تاریخی اور غیر معمولی عدالتی پیش رفت کے بعد سندھ حکومت، ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) اور متاثرہ الاٹیز نے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے انصاف کی فتح قرار دیا، متاثرین کے نقصانات کے فوری و مکمل ازالے سمیت تعمیراتی شعبے کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے، نسلہ ٹاور کا معاملہ سپریم کورٹ کے ازخود نوٹس کے تحت کراچی میں غیر قانونی تعمیرات، تجاوزات اور سرکاری اراضی واگزار کرانے کی مہم کے دوران سامنے آیا تھا، عدالتی کارروائی کے دوران مختلف سرکاری اداروں کی جانب سے پیش کیے گئے ریکارڈ میں مؤقف اختیار کیا گیا تھا کہ شاہراہ فیصل اور شاہراہ قائدین کے سنگم پر واقع نسلہ ٹاور کا اصل پلاٹ 780 مربع گز پر مشتمل تھا، تاہم مختلف ادوار میں لیز، ذیلی تقسیم اور ریکارڈ میں تبدیلیوں کے بعد اس کا رقبہ 1121 مربع گز تک پہنچ گیا، سرکاری اداروں کا دعویٰ تھا کہ اضافی 341 مربع گز رقبہ سرکاری اراضی اور شاہراہ کی حدود میں شامل ہے جس پر طویل قانونی تنازع کھڑا رہا۔ اس پورے معاملے میں سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی، کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن، محکمہ ریونیو اور کراچی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا کردار بھی عدالتی جانچ پڑتال کا حصہ رہا اور ان اداروں کی جانب سے جاری کردہ منظوریوں پر کئی سوالات اٹھائے گئے۔